

ماڈل درسی کتاب

3

واقفیت عامہ

General Knowledge

قومی نصاب 2022-23ء کے مطابق



نیشنل بک فاؤنڈیشن
پتور
وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد



National Book Foundation

ماڈل درسی کتاب

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

جماعت سوم

قومی نصاب 2022-23ء کے مطابق



نیشنل بک فاؤنڈیشن

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان

©2024، نیشنل بک فاؤنڈیشن بلور وفاق ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں
نیشنل بک فاؤنڈیشن کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

ماڈل درسی کتاب: واقفیت عامہ

برائے جماعت سوم



مصنف: طاہر محمود

زیر نگرانی

ڈاکٹر مریم چغتائی

ڈائریکٹر، قومی نصاب کونسل سیکرٹریٹ

وزارت وفاق تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومت پاکستان، اسلام آباد

اماکن نظر ثانی کمیٹی

مزل کنول، وفاق تعلیمی ادارہ جات، اسلام آباد۔ سہریہ زبیر، وفاق تعلیمی ادارہ جات، اسلام آباد
فرحت ندیم، ڈائریکٹر ٹرینگ ڈیولپمنٹ لٹریسی (ڈی آئی ایل)، اسلام آباد۔ شائق، بحریہ کالج، اسلام آباد
ناہدہ عزیز، وفاق تعلیمی ادارہ جات (کینٹ / گریڈنگ) ماڈل پیٹری۔ منان لطیف، وفاق تعلیمی ادارہ جات، اسلام آباد

اماکن قومی نظر ثانی کمیٹی

مدثر منظور قریشی، ڈی سی آر ڈی، آزاد ہوں و کشمیر۔ ڈاکٹر شازیہ قدر محلہ تعلیم، جنوبی پنجاب، ملتان
مزل کنول، وفاق تعلیمی ادارہ جات، اسلام آباد۔ ناہدہ عزیز، وفاق تعلیمی ادارہ جات (کینٹ / گریڈنگ)۔ واجد علی، ادارہ نصابیات و توسیعی تعلیم، حکومت بلوچستان، کوئٹہ
مس روزینہ چتر، ڈائریکٹر ایف آف کریکولم، سندھ۔ مس سہریہ زبیر، وفاق تعلیمی ادارہ جات، اسلام آباد۔ بابر بشیر خان (ڈی سی ٹی ای)، ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
مس پروین، محلہ تعلیم، گلگت بلتستان۔ عامر ریاض (پی سی ٹی بی) لاہور

ڈیزائنر

صائمہ عباس، قومی نصاب کونسل، سیکرٹریٹ، اسلام آباد

انتظامیہ: نیشنل بک فاؤنڈیشن

اشاعت اول۔ طباعت اول: اپریل 2024ء | صفحات: | تعداد:

قیمت: /-

کوڈ: STU-..... آئی ایس بی این: 978-969-37-.....

طابع:

TEST
EDITION

نیشنل بک فاؤنڈیشن کی دیگر مطبوعات کے بارے میں معلومات کے لیے رابطہ کیجیے

ویب سائٹ: www.nbf.org.pk یا فون: 051-9261125

یا ای میل: books@nbf.org.pk

کسی بھی غلطی کی نشاندہی یارے دینے کے لیے درج ذیل ای میل پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

textbooks@ncc.gov.pk

پیش لفظ

نیشنل بک فاؤنڈیشن، فیڈرل سطح پر واحد ادارہ ہے جو معیاری درسی کتب کی اشاعت کرتا ہے اور بہ طور فیڈرل ٹیکسٹ بک بورڈ بھی اپنے فرائض بہ طریق احسن سرانجام دے رہا ہے۔

واقفیت عامہ کی یہ ماڈل درسی کتاب برائے جماعت سوم کے لیے قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے مطابق نیشنل بک فاؤنڈیشن نے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اساتذہ کرام کی زیر نگرانی تیار کی ہے۔ ہمارے معزز مصنفین کرام نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ یہ کتاب قومی نصاب کے تمام تقاضے پورے کرے اور طلبہ کی ذہنی سطح اور معاشرتی نظام کے عین مطابق ہو۔ امید واثق ہے ہماری یہ کوشش طلبہ اور اساتذہ کو پسند آئے گی۔ یہ کتاب معاشرتی علوم اور سائنس کے مختلف تصورات کو مد نظر رکھتے مرتب کی گئی ہے۔ بچوں کی دل چسپی کے پیش نظر اسے رنگین تصاویر اور دیدہ زیب ڈیزائن سے مزین کیا گیا ہے۔ معلومات اور تصورات کی پیش کش میں استعداد کے پیش نظر کتاب کی زبان سادہ اور آسان رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ اسباق کو دل چسپ بنانے کے لیے حقیقی کردار بھی شامل کیے گئے ہیں۔ جدید طرز پر مرتب کردہ مشقوں اور سرگرمیوں کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ جدید نفسیاتی اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تدریس دل چسپ انداز میں کریں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

واقفیت عامہ کی تدریس میں جدید رجحانات اور حکمت عملیوں کو بھی روشناس کرانے کی کوشش کی گئی۔ مشقوں اور سرگرمیوں پر خاص طور سے توجہ دی گئی ہے۔ مصنفین نے تمام اسباق کو تدریسیاتی اصولوں پر وضع کیا ہے۔

معیاری رفعت، تدریسیاتی حاصلات، ذہنی رسائی اور اسلوب کی پیروی ہمارا نصب العین ہے۔ اس ضمن میں مصنفین کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کتاب غلطیوں سے پاک ہو۔ وزارت مذہبی امور کی جانب سے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حوالے سے جو نوٹیفیکیشن جاری ہوتے رہے ہیں ان پر بھی مکمل طور پر عمل کیا گیا ہے تاہم پھر بھی آپ سے درخواست ہے کہ اگر اس کتاب میں کسی قسم کی لسانی یا علمی نوعیت کی کوئی خامی نظر آئے تو ہمیں اس سے آگاہ فرمائیں تاکہ آبدہ ایڈیشن میں ان کی درستی کی جاسکے۔ اس کے لیے ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہو گا۔ کسی غلطی کی نشان دہی یا اطلاع textbook@nbf.org.pk پر کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو! آمین

ڈاکٹر راجہ مظہر حمید

میٹنگ ڈائریکٹر

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	باب کا عنوان	باب نمبر
1	بدلتی دنیا	1
7	حفاظت	2
16	اختلافات ختم کرنا	3
25	حکومت اور شہریوں کا کردار	4
34	قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ	5
38	محترمہ فاطمہ جناح	6
41	علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ	7
46	وسائل اور ان کی اقسام	8
53	خوراک	9
61	بیماریاں اور ان کی روک تھام	10
67	مسکن	11
81	جاندار اجسام میں تبدیلیاں	12
86	توانائی اور اس کے ذرائع	13
93	مادہ	14
101	سرکٹ	15
106	سورج	16
113	قدرتی وسائل کا تحفظ	17



بدلتی دنیا (Changing World)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ جان سکیں کہ موجودہ زمانہ کی زندگی، خوراک، ذرائع ابلاغ اور لباس وغیرہ کے لحاظ سے ماضی سے مختلف ہے
- (دی گئی تصاویر سے) یہ پہچان سکیں کہ اسکول، آبادیاں اور ذرائع آمد و رفت، وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوئے
- واقعات کو تاریخ وار ترتیب دے سکیں

زمانہ قدیم کے بارے میں مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کا جائزہ لیں تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اس دور کے لوگوں کا رہن سہن، لباس، خوراک، آمد و رفت اور رابطے کے طریقے موجودہ دور سے بالکل مختلف تھے۔ وہ غاروں میں رہتے تھے۔ درخت، پودے، پھل اور کچا گوشت ان کی خوراک تھی۔ وہ اپنے اوزار پتھروں اور جانوروں کی ہڈیوں سے تیار کرتے تھے۔



ذرا سوچیے!

پتھر کے زمانے کے لوگ کچا گوشت کیوں کھاتے تھے؟

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان نے آگ جلانا اور کھانا پکا کر کھانا سیکھ لیا۔ اپنی غذائی ضروریات کے لیے اس نے فصلیں اگانا اور جانور پالنا شروع کر دیے۔ پتھر کی ایجاد اور دھاتوں کی دریافت نے انسانی ترقی کے راستے کھول دیے۔ انسان کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں زندگی ماضی کے مقابلے میں بہت آسان اور محفوظ ہو گئی ہے۔

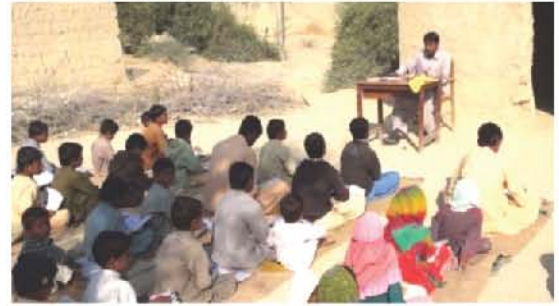


آئیے تصاویر کی مدد سے ماضی کی دنیا کا آج کی دنیا سے موازنہ کریں۔

جدید

قدیم

تعلیمی ادارے



طرز رہائش

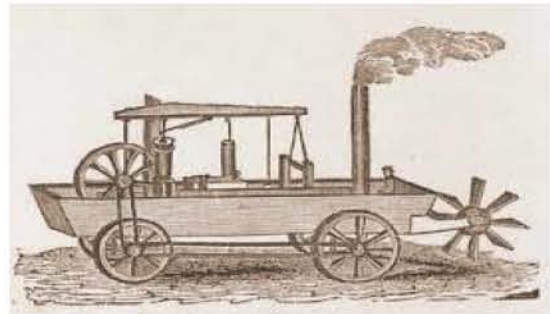




جدید

قدیم

ذرائع آمدورفت





ذرا سوچو!

اگر لوہا دریافت نہ ہوتا تو انسان کی زندگی کیسی ہوتی؟



سرگرمی

قدیم زمانے میں استعمال ہونے والے ذرائع آمدورفت کی تصاویر اکٹھی کریں اور کاپی میں چسپاں کریں۔

قدیم سے جدید دور کی تاریخ وار ترتیب



سرگرمی

کسی قریبی عجیب گھریا تاریخی مقام کی سیر کریں اور وقت کے ساتھ رونما ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کریں۔ حاصل شدہ نتائج کو ایک مضمون کی شکل میں تحریر کریں۔



اہم نکات

- آج کی دنیا ماضی کی دنیا سے بالکل مختلف ہے۔
- پرانے دور میں سہولیات کی کمی کی وجہ سے لوگوں کی زندگی مشکل تھی۔
- پیسے کی ایجاد اور دھاتوں کی دریافت نے انسانی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کیا۔
- جدید دور کی ترقی مسلسل انسانی محنت کا نتیجہ ہے۔
- جدید دور میں انسان کی زندگی، ماضی کی نسبت بہت آسان، آرام دہ اور محفوظ ہو گئی ہے۔

مشق

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

- i. پرانے وقتوں کے بارے میں معلومات کا بہترین ذریعہ کون سا ہے؟
 الف) عجائب گھر
 ب) بازار
 ج) چڑیا گھر
- ii. قدیم زمانے کے لوگ کہاں رہتے تھے؟
 الف) غاروں میں
 ب) کپکپ گھروں میں
 ج) لکڑی کے گھروں میں
- iii. قدیم دور کی اہم ایجاد کون سی ہے؟
 الف) ریل گاڑی
 ب) کمپیوٹر
 ج) پتھر
- iv. پرانے دور میں لوگوں کی زندگی کیسی تھی؟
 الف) آرام دہ
 ب) محفوظ
 ج) مشکل

سوال نمبر 2: درست جواب کے سامنے "د" اور غلط کے سامنے "غ" لکھیں۔

- i. موجودہ ترقی مسلسل انسانی محنت کا نتیجہ ہے۔
- ii. تیل گاڑی جدید ذریعہ آمدورفت ہے۔
- iii. قدیم اور جدید دور کے گھروں میں کوئی فرق نہیں ہے۔
- iv. انسان کو مزید ترقی کی ضرورت نہیں۔
- v. پرانے زمانے میں انسان اپنی حفاظت اور جانوروں کے شکار کے لیے پتھروں سے ہتھیار بناتا تھا۔



سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

- i. انسان کی ترقی میں کن چیزوں نے اہم کردار ادا کیا؟
- ii. قدیم زمانے میں لوگ کس قسم کے اوزار استعمال کرتے تھے؟
- iii. انسان نے فصلیں کیوں اگانا شروع کیں؟
- iv. جدید ذرائع آمدورفت سے انسان کو کیا فوائد حاصل ہوئے ہیں؟
- v. کیا جدید ذرائع آمدورفت سے کچھ مسائل بھی پیدا ہوئے ہیں؟

عملی کام

طلبہ قدیم اور موجودہ زمانے میں استعمال ہونے والے ذرائع آمدورفت کی تصاویر اکٹھی کریں اور کمرہ جماعت میں ایک نمائش کا انعقاد کریں۔ اپنی جمع شدہ تصاویر کے ساتھ متعلقہ معلومات مختصر آئٹم تحریر کریں۔

برائے اساتذہ

”مستقبل میں سائنسی ترقی کے نتیجے میں انسانی زندگی میں کیا تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں؟ ہم نے بحیثیت قوم اپنے آپ کو ان تبدیلیوں کے لئے کس طرح تیار کرنا ہے؟“ اس موضوع پر بچوں کے درمیان مکالمہ کرائیں۔





حفاظت (Safety)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ذاتی حفاظت کی ضرورت کو جان سکیں
- بجلی سے چلنے والے آلات، تیز دھار اوزار، اجنبی لوگوں، آبی ذخائر اور جانوروں سے منسلک خطرات کو سمجھ سکیں
- بجلی سے چلنے والے آلات کو استعمال کرتے ہوئے حفاظتی تدابیر پر عمل کر سکیں
- گھر میں پیش آنے والے خطرات (بجلی کی ننگی تاریں، ٹوٹ پھوٹ کا شکار چھتیں، ٹوٹے ہوئے شیشے، آگ، قینچی وغیرہ) کی فہرست بنا سکیں
- چند قدرتی آفات کو جان کر ان سے محفوظ رہنے کے طریقے سمجھ سکیں
- کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لیے اپنے والدین، اساتذہ اور سرپرستوں سے تکلیف، گھبراہٹ، خوف اور خطرے کے احساسات کا اظہار کر سکیں

ہماری زندگی کا دارومدار قدرتی وسائل اور ان سے تیار کردہ اشیاء پر ہے۔ آلات، مشینیں اور توانائی کے ذرائع مثلاً بجلی، گیس وغیرہ ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔ ان کے بغیر زندگی گزارنا بہت مشکل ہے۔ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ جہاں یہ آلات اور مشینیں ہماری زندگی کو آسان اور آرام دہ بناتے ہیں، وہیں ہمارے لیے خطرات اور مسائل کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔ اس لیے اپنی اور دوسروں کی حفاظت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔





سرگرمی

ہمارے روزمرہ استعمال کی کچھ اشیاء کے نام نیچے دیے گئے ہیں۔ ذرا سوچ کر بتائیں کہ ہمیں ان سے کون سے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

نمبر شمار	آلات	مکمل خطرات
i	بجلی سے چلنے والے آلات مثلاً فریج، اسٹری اور کمپیوٹر	
ii	گیس سے چلنے والے آلات مثلاً چولہا، ہیٹر اور گیزر	
iii	تیز دھار آلات مثلاً چھری، چاقو، فینچی وغیرہ	
iv	نوک دار اشیاء مثلاً سوئی پنسل وغیرہ	

پانی قدرت کی بہت بڑی نعمت ہے اور زندگی کی علامت ہے۔ زمین پر موجود پانی کے ذخائر سے ہم بے شمار فوائد حاصل کرتے ہیں تاہم ان آبی ذخائر سے کچھ خطرات بھی وابستہ ہیں۔



سرگرمی

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ نیچے دیے گئے آبی ذخائر کن خطرات کا باعث بن سکتے ہیں؟

آبی ذخائر	مکمل خطرات
ڈیم	
دریا	
سمندر	
کنواں	



ہمارے ارد گرد بہت سے جانور پائے جاتے ہیں ان میں سے کچھ جانور پالتو ہیں اور کچھ جنگلی۔ جانور کئی طرح سے ہمارے کام آتے ہیں۔ کچھ جانور ہمیں نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔



پالتو جانور ہمیں کس طرح نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

	•
	•
	•
	•
	•

گھر کے اندر حفاظتی تدابیر (Indoor Safety)

گھریلو اشیا کو استعمال کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

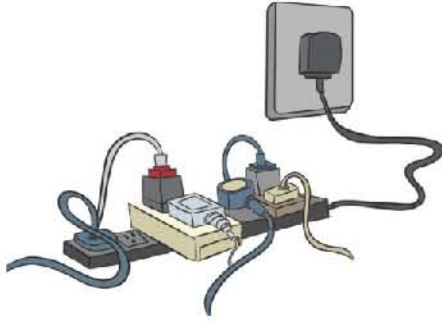
- i آلات کو استعمال کرنے سے پہلے اُن کے درست استعمال کا طریقہ جانیں۔
- ii خراب آلات ہرگز استعمال نہ کریں۔
- iii ننگی تاروں کو مت چھوئیں۔
- iv گیلے ہاتھوں سے یا گیلے فرش پر کھڑے ہو کر برقی آلات کو مت چھوئیں۔
- v پلگ کو ساکٹ میں لگاتے اور نکالتے وقت بٹن / سوچ بند کریں۔
- vi اپنی انگلی یا دھاتی چیز کبھی ساکٹ یا چلاتی ہوئی مشین میں مت ڈالیں۔
- vii ہنگامی (Emergency) حالت میں ریسکیو اداروں کو کال کریں۔
- viii گھر کا بیرونی دروازہ بند رکھیں۔ صرف ضرورت کے مطابق کھولیں۔



یہ بھی جاننے ا

اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لیے بجلی اور گیس سے چلنے والے آلات کو استعمال کرتے وقت احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے۔

ix ایسے برقی آلات ہرگز استعمال نہ کریں جن میں کوئی خرابی ہو۔



آگ کے استعمال سے متعلق احتیاطی تدابیر لکھیں۔

- _____ .i
- _____ .ii
- _____ .iii



کیا آپ جانتے ہیں؟

بجلی ہمارے جسم سے آسانی سے گزر سکتی ہے۔ کیونکہ بجلی پانی سے جلدی گزرتی ہے اور انسانی جسم کا 70 فیصد پانی پر مشتمل ہے۔



گھر کے باہر حفاظت (Outdoor Safety)

- مصروف سڑک یا راستے میں مت کھیلیں۔
- سڑک کو احتیاط سے عبور کریں۔



یہ بھی جانئے!
 بجلی 186000 میل فی سیکنڈ کے رفتار سے سفر کرتی ہے۔ اس لیے اس کے اثرات فوری محسوس کیے جاتے ہیں۔

- پانی، بجلی کی لائنوں اور کھجوں کے قریب مت کھلیں۔
- نہ کسی کو دھکا دیں اور نہ کسی سے الجھنے کی کوشش کریں۔
- ٹریفک کے قوانین پر عمل درآمد کریں۔



قدرتی آفات (Natural Disaster)

آفت (Disaster)

بعض اوقات دنیا میں کوئی ایسا حادثہ رونما ہوتا ہے جس سے بہت بڑے پیمانے پر انسانی جانیں، عمارتیں اور وسائل تباہ ہو جاتے ہیں اس حادثے کو آفت کہتے ہیں۔

آفت انسانی سرگرمیوں، لاپرواہی اور غلطی کی وجہ سے بھی رونما ہو سکتی ہے مثلاً دھماکے، آتشزدگی (آگ لگ جانا) اور صنعتی حادثے وغیرہ۔

آفت قدرتی طور پر بھی ہو سکتی ہے جس میں کسی انسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ مثلاً زلزلہ، سیلاب، سونامی، آتش فشاں، تودے گرنا اور سمندری طوفان وغیرہ۔

یہ بھی جانئے!
 سب سے زیادہ حادثاتی اموات آگ لگنے سے ہوتی ہیں



بچے مختلف تصاویر دی گئی ہیں جو کسی قدرتی آفت (آتش فشاں، سمندری طوفان، سیلاب، تودے گرنا، زلزلہ اور سونامی) کو ظاہر کرتی ہیں۔ ہر تصویر کے بچے قدرتی آفت کا نام لکھیں۔



قدرتی آفات کو روکا نہیں جاسکتا لیکن ان کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ قدرتی آفات کسی بھی وقت اور کہیں بھی رونما ہو سکتی ہیں۔

قدرتی آفات کی صورت میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

- مقامی اداروں کی دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
- غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلیں۔
- اپنے گھر / سکول کے سب سے محفوظ حصے میں چلے جائیں۔
- دوسروں کا خیال رکھیں۔
- آفت میں ہر لمحہ بہت قیمتی ہوتا ہے اس لیے درست فیصلوں میں تاخیر نہ کریں۔
- حوصلہ نہ ہاریں اور ہمت سے کام لیں۔



پیارے بچو! اوپر دیے گئے خطرات کے علاوہ بھی آپ کو خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے اس لیے:

- گھر سے باہر اکیلے مت جائیں۔
- اجنبی لوگوں سے دور رہیں۔
- کسی نادائق سے کوئی چیز مت لیں۔
- اگر آپ خطرہ محسوس کریں تو فوراً اپنے والدین یا اساتذہ کو آگاہ کریں۔
- اگر آپ اکیلے ہوں تو خطرے کی صورت میں زور سے چلائیں اور محفوظ جگہ کی طرف بھاگ جائیں۔
- کسی نادائق کی بات پر دھیان نہ دیں۔





اہم نکات

- ✓ آبی ذخائر، جانور اور روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے آلات اور مشینیں ہمارے لیے فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ خطرے کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔
- ✓ آلات اور مشینوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لیے احتیاطی تدابیر اپنانا ضروری ہے۔
- ✓ قدرتی آفات بہت بڑے پیمانے پر انسانی زندگیوں، جانداروں اور وسائل کی تباہی کا باعث بنتی ہیں۔
- ✓ قدرتی آفات میں زلزلہ، سمندری طوفان، آتش فشاں، سیلاب وغیرہ شامل ہیں۔
- ✓ قدرتی آفات کو روکا نہیں جاسکتا لیکن ان کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔
- ✓ خطرے کے صورت میں فوراً اپنے والدین یا اساتذہ کو آگاہ کریں۔

مشق

سوال نمبر 1: درج ذیل جملے مناسب الفاظ کی مدد سے مکمل کریں۔

- i. قدرتی آفت کی صورت میں اپنے گھر کے سب سے _____ حصے میں چلے جائیں۔
- ii. انسان قدرتی آفات کو _____ نہیں سکتا۔
- iii. انسانی لاپرواہی اور غلطی کی وجہ سے بھی _____ رونما ہو سکتی ہے۔
- iv. خطرات سے بچنے کے لئے آلات کو _____ سے استعمال کریں۔
- v. حادثات میں دوسروں کی _____ کریں۔

سوال نمبر 2: قدرتی حادثات کی صورت میں ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ کوئی سی تین اہم باتیں لکھیں۔

- i. _____
- ii. _____
- iii. _____



سوال نمبر 3: درج ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیں۔ اگر اس صورت حال میں آپ ہوتے تو کیا کرتے؟

پراجیکٹ ورک: جماعت کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ زلزلہ، دوسرا سیلاب اور تیسرا آگ لگنے کے دوران اپنے آپ کو اور دوسروں کو بچانے کے طریقوں کے متعلق معلومات حاصل کرے اور رول پلے (Roleplay) کے ذریعے دوسرے بچوں کو آگاہ کرے۔

برائے اساتذہ

- i. بچوں کو بجلی اور گیس سے چلنے والے گھریلو آلات کے درست استعمال کی مشق کرائیں۔
- ii. قدرتی آفات کے بارے میں بچوں کو ویڈیوز دکھائیں اور ان کے اثرات سے نمٹنے کے لیے معلومات فراہم کریں۔
- iii. کسی ریسکیو ٹیم کو سکول میں بلائیں اور بچوں کو حادثات سے بچنے کے لیے عملی تربیت کا موقع فراہم کریں۔





اختلاف ختم کرنا (Working Out Disagreement)

حاصلاتِ تعلیم

- اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اسکول، گھر اور مقامی آبادی میں پیدا ہونے والے اختلافات اور جھگڑوں کو جان سکیں
 - اختلافات کی صورت میں لوگوں کے احساسات کی نشان دہی کر سکیں
 - دوستوں اور خاندان کے افراد کے ساتھ اختلافات کی وجوہات کی نشان دہی کر سکیں
 - جان سکیں کہ لوگ گھر اور اسکول میں اختلافات کو کیسے ختم کرتے ہیں
 - اختلافات کو ختم کرنے کے لیے بحث اور مسئلہ کے حل کا طریقہ کار استعمال کر سکیں





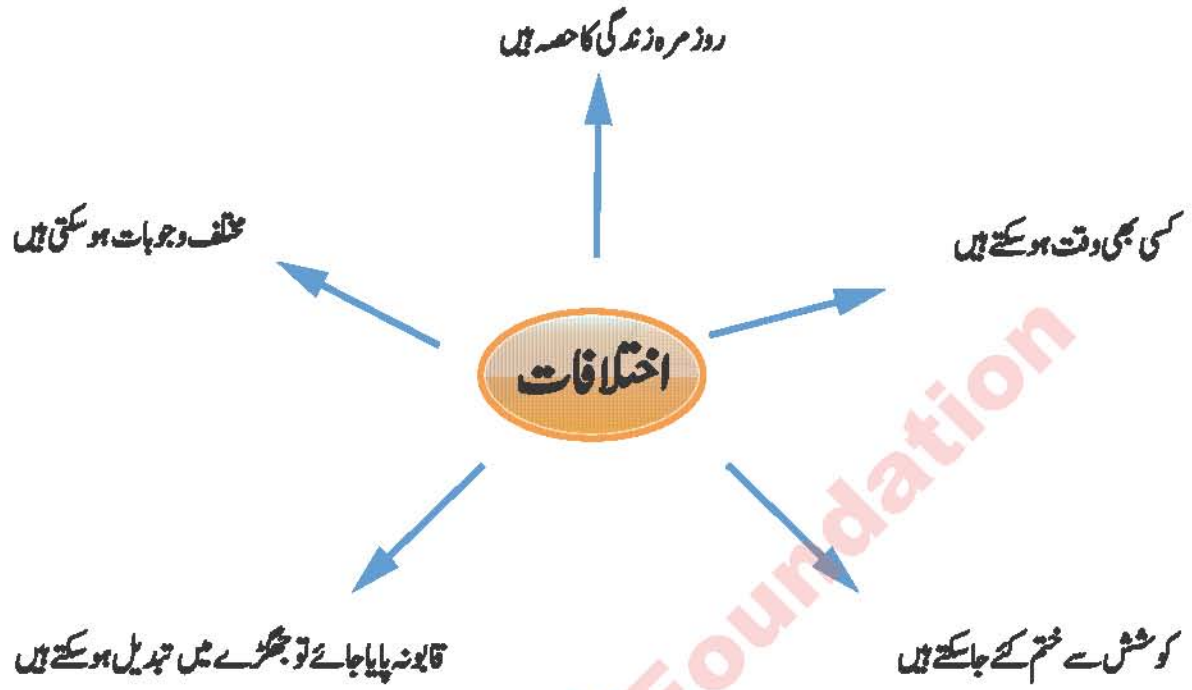
عام اختلافات (Common Disargements)

ہم اپنے گھر، اسکول اور دوسری جگہوں پر اکثر دیکھتے ہیں کہ ایک ہی معاملے پر لوگوں کی رائے مختلف ہوتی ہے۔ وہ کسی ایک بات پر متفق نہیں ہوتے۔ اسے ”اختلاف رائے“ کہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ اختلافات بڑھتے بڑھتے جھگڑوں میں بدل جاتے ہیں۔



بچو! اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اختلاف رائے ہماری زندگی کا حصہ ہے۔ مثلاً گھروں میں بہن بھائیوں میں چیزوں کے استعمال اور ملکیت پر کبھی کبھار اختلاف پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح جماعت میں طلبہ کے درمیان بیٹھنے کی جگہوں پر اختلاف پایا جاتا ہے۔





اپنے گھر، اسکول اور محلے میں لوگوں کے درمیان پائے جانے والے اختلافات کو سمجھیں اور بتائیں کہ عام طور پر یہ اختلافات کس قسم کے ہوتے ہیں۔

نمبر شمار	گھر میں اختلافات	اسکول میں اختلافات	محلے میں اختلافات
.i			
.ii			
.iii			



اختلافات کی وجوہات (Causes Of Disagreements)

لوگوں کے درمیان اختلافات پیدا ہونے کی کئی وجوہات ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

- i. دوسروں کی بات کو غور سے نہ سننا
- ii. دوسروں کی رائے کا احترام نہ کرنا
- iii. اپنے فرائض اچھے طریقے سے ادا نہ کرنا
- iv. اپنی باری کا انتظار نہ کرنا
- v. غلط فہمیاں پیدا ہونا
- vi. خواہشات کا پورا نہ ہونا
- vii. پسندنا پسند کا فرق ہونا



غصے، خوشی، حیرت، نفرت وغیرہ کے جذبات کو ظاہر کرنے کے لیے شکلیں بنائیں۔

اختلافات پر قابو پانا (Resolving Disagreements)

بچو! سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم اختلافات سے بچیں۔ لیکن اختلافات ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں۔ اس لیے ہمیں

ان اختلافات کو حل کرنا چاہیے۔ درج ذیل باتوں پر عمل کر کے ہم اختلافات پر قابو پاسکتے ہیں۔





سرگرمی: اختلافات پر قابو پانے کے لیے اوپر بیان کی گئی باتوں کے علاوہ کیا کرنا چاہیے؟

- _____ .i
- _____ .ii
- _____ .iii
- _____ .iv



بات چیت کے ذریعے اختلافات کو حل کرنا (Resolving Conflicts Through Discussion)

عام طور پر اختلاف / جھگڑا اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہم ایک دوسرے کی بات نہیں سنتے اور اپنی بات کو درست ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ہم اس صورت میں ایک دوسرے کی بات کو توجہ سے سن کر اس پر غور کریں تو اختلافات کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

مسائل کے حل کا طریقہ کار (Resolving Conflicts Through Problem Solving Method)

- i. **رکھیں!** پرسکون ہو کر سوچیں کہ غصہ کرنے سے اختلاف کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے۔
- ii. **بات کریں اور سنیں۔** اختلاف کے بارے میں ہماری رائے مختلف ہوتی ہے۔ سنیں ہر ایک کیا چاہتا ہے۔
- iii. **سوچیں!** مثبت انداز میں سوچیں کہ ہم کس طرح ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔
- iv. **چنیں (انتخاب کریں):** مختلف باتیں آپ کے سامنے آتی ہیں اگر آپ مطمئن نہیں ہیں تو مسئلے کے حل کے لیے کسی بڑے سے کہیں۔

رکھیں ← بات کریں ← سنیں ← سوچیں ← چنیں (انتخاب کریں)





کھیل کے میدان میں کھیل کے دوران کسی دوست سے ہونے والے اختلاف کو سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

i. اختلاف کیا تھا؟

ii. اختلاف کی بنیادی وجہ کیا تھی؟

iii. اختلاف کس طرح ختم ہوا؟

iv. اختلاف ختم ہونے پر آپ نے کیا محسوس کیا؟

اہم نکات

- جب کسی ایک معاملے پر دو یا دو سے زیادہ لوگوں کی رائے / خیال مختلف ہو تو اسے اختلاف رائے کہتے ہیں۔
- اختلاف ہونا ایک عام بات ہے۔
- غلط فہمی اور دوسروں کی رائے کا احترام نہ کرنا اختلافات کی بڑی وجوہات ہیں۔
- اگر اختلاف پر قابو نہ پایا جائے تو یہ لڑائی / جھگڑے میں بدل جاتا ہے۔
- اختلاف ختم کرنے میں ہمارا رویہ اہم کردار ادا کرتا ہے۔



مشق

سوال نمبر 1: ذرا سوچ کر بتائیں۔

i. اگر آپ کے دو دوستوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

ii. اگر آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ کی بات غلط ہے تو آپ کیا کریں گے؟

iii. اگر آپ اور آپ کے دوست کے درمیان کسی بات پر اختلاف ہو جائے اور آپ اس کو خود ختم نہ کر سکیں تو آپ کیا کریں گے؟

iv. اگر آپ کا اپنے کسی دوست سے اختلاف ہو جائے اور غلطی آپ کے دوست کی ہو تو پھر آپ کیا کریں گے؟

v. اگر آپ کے دو دوستوں کے درمیان جھگڑا ہو جائے تو آپ کس کی حمایت کریں گے؟

سوال نمبر 2: گھر، سکول یا کسی جگہ دوسروں سے ہونے والے اپنے اختلافات کو سامنے رکھتے ہوئے متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگائیں

کبھی نہیں	کبھی کبھار	ہمیشہ

جب کسی سے میرا اختلاف ہوتا ہے تو :

- i. اختلاف کی وجہ میں ہوتا ہوں۔
- ii. میں اپنے غصے کو قابو میں رکھتا ہوں۔
- iii. میری کوشش ہوتی ہے کہ دوسرے کو غلطی کا ذمہ دار ٹھہراؤں۔
- iv. دوسروں کی بات کو غور سے سنتا ہوں۔
- v. اگر غلطی میری ہو تو مان لیتا ہوں۔
- vi. اگر غلطی دوسروں کی ہو تو معاف کر دیتا ہوں۔
- vii. جھگڑا کرنے والے سے نفرت کرتا ہوں۔
- viii. میری کوشش ہوتی ہے اختلاف اچھے طریقے سے ختم ہو۔



سوال نمبر 3: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

- i. اختلاف رائے کسے کہتے ہیں؟
- ii. اختلافات کی کوئی سی تین وجوہات لکھیں۔
- iii. اگر گھر میں آپ کا کسی سے اختلاف ہو جائے تو کون ختم کراتا ہے؟
- iv. ہم اختلافات کو کیسے ختم کر سکتے ہیں؟
- v. اگر اختلاف پر قابو نہ پایا جائے تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

برائے اساتذہ

طلبہ پر واضح کریں کہ:

- i. روزمرہ زندگی میں اختلافات ہونا ایک عام بات ہے۔
- ii. ان اختلافات پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے؟
- iii. اگر ان اختلافات پر قابو نہ پایا جائے تو اس سے کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟



National Book Foundation

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد! کشورِ حسین شاد باد!
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مركزِ یقین شاد باد!

پاک سر زمین کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ تابندہ باد!
شاد باد منزلِ مسراد!

پرچمِ بے تارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایہ خدائے ذوالجلال!



نیشنل بک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد

